نونہالان اسلام کی قرآنی تعلیم کے لئے مشہور و مقبول قاعدہ

"یسرنا القرآن" اب کچھ جدید و مفید اضافے کے ساتھ

یسرنا القرآن

جدید

ترتیب واضافہ

مولانا محمد افروز قادری چریاکوٹی

afrozqadri@gmail.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

(سورۃ القمر:۵۴/۱۷)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا!۔

نونہالانِ اسلام کی قرآنی تعلیم کے لیے مشہور و مقبول قاعدہ

'یسرنا القرآن' اب کچھ جدید و مفید اِضافے کے ساتھ

مرتبہ

محمد افروز قادری چریاکوٹی

afrozqadri@gmail.com

شائع کردہ

کمال بک ڈپو، مدرسہ شمس العلوم، گھوسی، مئو، یوپی

عَرضِ مُرتِّب

بسم اللہِ الرَّحمٰن الرَّحیم ، نحمدہٗ ونستعینہٗ ونستھدیہٖ

ونصلی ونسلّم علیٰ رسولہِ الکریم وعلیٰ اٰلہٖ وصحبہٖ، أمّا بعد !

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کلام 'قرآن حکیم' سے بڑی نہ کوئی کتاب ہے اور نہ اس صحیفۂ مقدس کی خدمت وقراءت سے بڑھ کر کوئی سعادت ہے۔ فرمانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے :

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ . (صحیح بخاری، حدیث:5027)

یعنی تم میں بہترین اِنسان وہ ہے جو قرآن سیکھے اور (دوسروں کو) سکھائے۔

بلاشبہہ قرآن کریم کے ایک ایک لفظ میں نور ہے اور اس کی تلاوت اپنے اندر بے پناہ فضیلت وبرکت رکھتی ہے۔ اس کا کچھ اندازہ مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد مبارک سے بھی لگایا جاسکتا ہے :

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ کِتَابِ اللہِ فَلَہٗ بِہٖ حَسَنَۃٌ، وَالحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا، لاَ اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ، وَلٰکِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلاَمٌ حَرْفٌ وَّمِیمٌ حَرْفٌ . (سنن ترمذی، حدیث:2910)

یعنی جس نے کلامِ الٰہی کا ایک حرف پڑھا تو اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکی کے برابر ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف الم تلاوت کرنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)

اُسی قرآن مجید کو سیکھنے سکھانے، پڑھنے پڑھانے اور نونہالانِ اسلام کے ذہنوں میں اُتارنے کے تعلق سے یہ حقیر کاوش معرضِ وجود میں آئی۔ کتاب 'یسرنا القران' اس سلسلے کی بلامبالغہ سب سے کامیاب اور اچھی کوشش قرار دی جاسکتی ہے؛ مگر امرِ واقعہ یہ ہے کہ مارکیٹ میں 'یسرنا القرآن' نام کے

بہت سے جدید وقدیم قاعدے تھوڑی بہت ترمیم و اِضافے کے ساتھ پائے جاتے ہیں اور اصل قاعدہ اُن کے درمیان کہیں گڈ مڈ ہوکر رہ گیا ہے۔ مستزاد یہ کہ طبع در طبع ہونے کے باعث ان میں بعض اَغلاط بھی در آئی تھیں، نیز عصری تقاضوں کے مطابق اس میں کچھ اہم اِضافہ جات بھی ناگزیر تھے۔

جب اِس کا ذکر میں نے اپنے بعض اَفریقی احباب کے سامنے کیا تو انھوں نے برملا کہا کہ اس کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ یسرنا القرآن کی جدید ترتیب دے کر اس میں کچھ مفید اضافے کر دیجیے؛ اور اگر ممکن ہو تو اسے انگریزی قالب میں بھی ڈھال دیجیے؛ تاکہ انگلش داں طبقہ بھی اس سے کما حقہٗ فیض یاب ہو سکے۔

یہ فرمایش میری خواہش کے عین مطابق اس لیے بھی تھی کہ عالم ربانی حضرت علامہ مفتی محمد عبدالمبین نعمانی قادری دامت برکاتهم القدسیه اس سلسلے میں کئی بار مجھے تاکید فرما چکے تھے کہ ایک ایسا قاعدہ مرتب کرنے کی سخت ضرورت ہے جو معاصر کتب قواعد کو جامع اور کچھ جدید و مفید خصوصیات کا حامل ہو۔ چنانچہ اپنی سعادت سمجھتے ہوئے میں اس کارِ خیر میں جٹ گیا اور چند ماہ کی محنت کے بعد بحمدہٖ تعالیٰ انگلش اور اُردو دونوں ایڈیشن تیار ہوکر پریس چلے گئے۔

دعاگو ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس قاعدے کو نونہالانِ ملت کے لیے کافی و نافع بنائے۔ نیز میرے اس حقیر عمل کو محض اپنی اور اپنے پیارے محبوب ﷺ کی رضا کے لیے قبول فرمائے اور اسے میری اور میری آنے والی نسلوں کی ہدایت ونجات کا ذریعہ ووسیلہ بنائے۔ آمین بجاہ حبیبہٖ سید الانبیاء والمرسلین علیہ وعلیٰ آلہٖ اکرم الصلوٰۃ والتسلیم۔

خادم العلم والعلماء

محمد اَفروز قادری چریاکوٹی

بروز جمعرات: ۲۱؍ ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ / ۱۹؍ دسمبر ۲۰۱۹ء۔۔۔ پچھمّ محلہ (قاضی ٹولہ)، چریاکوٹ، مئو، یوپی ۲۷۶۱۲۹

فہرسُت اَسبَاق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشۡرَفِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

یَا فَتَّاحُ اِفۡتَحۡ لَنَا اَبۡوَابَ الۡعِلۡمِ وَمَعۡرِفَۃِ الۡقُرۡاٰنِ بِبَرَکَۃِ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

تمہید سبق: 'نقطہ' کی پہچان

ھدایت:

- اس تمہیدی سبق میں نقطے کے بارے میں بتایا جائے گا۔
- اساتذہ نقطے کے پاس انگلی رکھ کر بچوں کو بتائیں کہ اس کا نام نقطہ ہے۔
- یادرہے کہ تقریبًا آدھے سے زیادہ حروفِ تہجی نقطے والے ہیں۔
- نقطہ کبھی ایک ہوتاہے، کبھی دو اور کبھی تین ہوتے ہیں۔
- یہ کبھی حرف کے اوپر، کبھی نیچے اور کبھی بیچ میں آتے ہیں۔
- نقطہ بڑی اہمیت رکھتاہے،اس کے بدل جانے سے حرف کیا سے کیا ہوجاتا ہے۔
- یہاں بغرضِ تفہیم حرف کی جگہ نقطوں کا اِستعمال خط یعنی لکیر کے ساتھ کیا گیا ہے۔
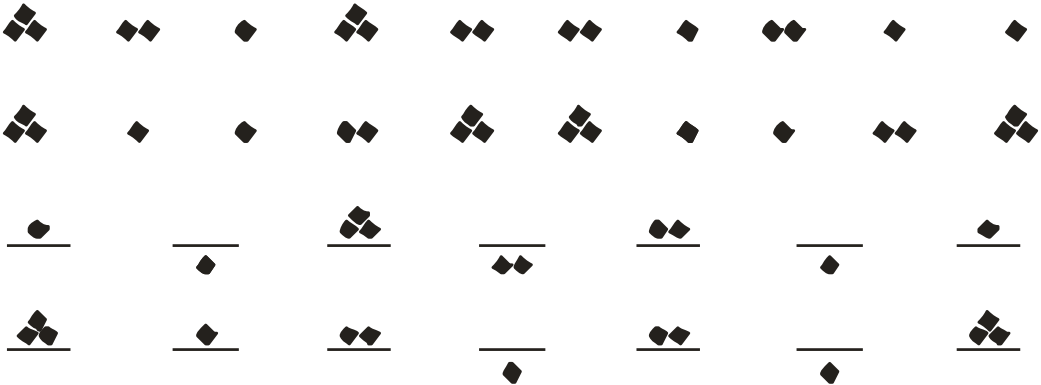
سبق نمبر [۱] مُفرد حُروف

ھدایت:

- ❖ مفرد حروف وہ ہوتے ہیں جو بالکل اکیلے ہوں،ایک دوسرے سے ملے ہوئے نہ ہوں۔
- ❖ مفرد حروف کو حروفِ تہجی بھی کہا جاتا ہے، ان کی کل تعداد اُنتیس (۲۹) ہے۔
- ❖ ان کی اَدائیگی میں عربی کا طریقۂ معروف جیسے با، تا، ثا، طا، ظا اِستعمال کرنا چاہیے،اور اُردو تلفظ جیسے بے، تے، ثے، طو، ظو سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- ❖ بچوں کو حروف کے صحیح تلفظ اور ان کی درست ادائیگی کا آسان طریقہ بتائیں اور مشق بھی کروائیں۔

ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا
ج جِیْمْ	ح حَا	خ خَا	د دَالْ
ذ ذَالْ	ر رَا	ز زَا	س سِیْنْ
ش شِیْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ	ط طَا

ظ
ظَا
ع
عَيۡنُ
غ
غَيۡنُ
ف
فَا
ق
قَافُ
ك
كَافُ
ل
لَامُ
م
مِيۡمُ
ن
نُوۡنُ
و
وَاوُ
ه
هَا
ء
هَمۡزَهُ
ي
يَا

سبق نمبر[۲] مُرَکّب حُروف

ھدایت:

- دو یا اس سے زیادہ حروف جب آپس میں مل جائیں تو انھیں مرکب کہا جاتا ہے۔
- مرکب حروف کو بھی مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھنا چاہیے؛ مثلاً باکو با اَلف پڑھاجائے۔
- خاص بات یہ کہ حروف جب ملاکر لکھے جاتے ہیں تو اُن کی شکل یکسر بدل جاتی ہے۔اکثر حروف کے صرف سر لکھے جاتے ہیں اور دھڑ چھوڑ دیے جاتے ہیں۔
- ایک چھوٹی سی لکیر کے ذریعہ دو حرفوں کو باہم ملادیا جاتا ہے جس کو 'خط وصل' (یعنی ملانے والی لکیر) کہا جاتا ہے۔

با	تا	ثا	جا	حا	خا
سا	شا	صا	ضا	طا	ظا
عا	غا	فا	قا	کا	لا
ما	ال	اك	بت	تث	ثج
جح	حخ	خس	سش	شص	صض
ضط	طظ	ظع	عغ	غف	فق
قك	بة	لم	من	نه	بی

لب	كث	طب	شل	صل	قل
كن	ظن	جد	خد	غد	خذ
شر	بر	ثم	صم	هو	يس
رزق	بهم	بعد	عبد	حمد	هلك
يهب	خطف	ثمن	حسن	فئة	سخط
خلق	فلق	علق	نصر	قتل	يلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	فلا	خلا
قسط	شمس	غير	مطر	ظلل	شكر
بسم	ضغط	صحب	تحت	فقل	خشى
عشر	سئل	لكل	لله	جلب	حكغ
لك	لة	طه	قخ	صف	بس
ستع	حفت	فخذ	بطش	ئكة	تمت

سبق نمبر [۳] حرکات

ھدایت:

❖ مفرد و مرکب حروف کی شناخت کے بعد اب بچوں کو حرکات کی پہچان کرائی جائے۔
❖ زبر ـَـ، زیر ـِـ، پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ یہ حرکت کی جمع ہے۔
❖ جس حرف پر حرکت ہوتی ہے، اس حرف کو 'مُتَحَرِّک' کہا جاتا ہے۔
❖ زبر اور پیش حرف کے اُوپر آتے ہیں، جب کہ زیر حرف کے نیچے آتا ہے۔
❖ حرکات کو بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیے جلدی سے پڑھا جائے، زیادہ کھینچنے کی کوشش نہ کی جائے؛ ورنہ اس میں 'مَد' کی بو آسکتی ہے۔
❖ 'زبر' منہ اور آواز کو کھول کر۔ 'زیر' آواز کو نیچے گرا کر اور 'پیش' ہونٹوں کو گول کر کے اَدا کیا جاتا ہے۔ یا یوں سمجھیے کہ زبر کی آواز اوپر کو، زیر کی آواز نیچے کو اور پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے۔
❖ (الف ہمیشہ حرکات اور جزم سے خالی ہوتا ہے، جو الف خالی نہ ہو سمجھیں وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہے، جیسے مَاْکُوْل)

بچوں کو زیر، زبر، پیش کی پہچان کرائی جائے۔

ـَـ	ـِـ	ـُـ	ـُـ	ـَـ	ـِـ
ـِـ	ـَـ	ـَـ	ـُـ	ـِـ	ـُـ
ـُـ	ـِـ	ـُـ	ـَـ	ـُـ	ـِـ
ـَـ	ـِـ	ـُـ	ـِـ	ـُـ	ـَـ
ـِـ	ـَـ	ـُـ	ـِـ	ـَـ	ـُـ
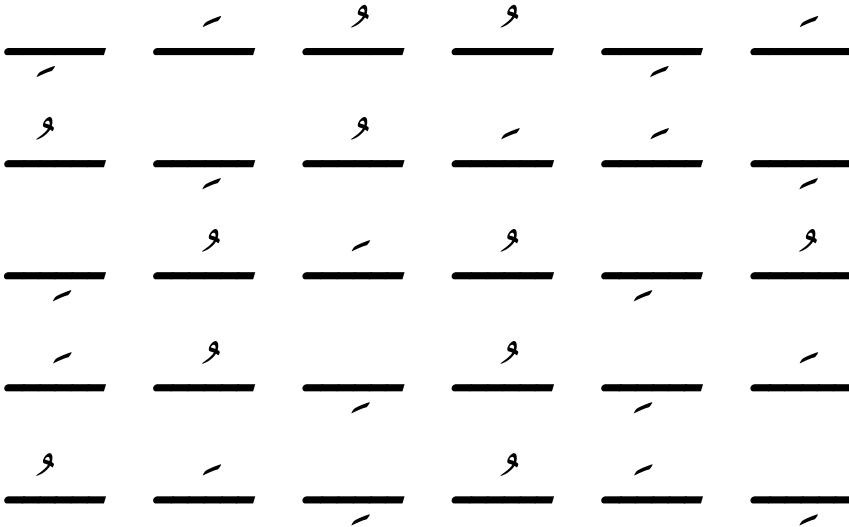
سبق نمبر [۴] زبر والے مُفرد حرُوف

ہدایت:

- ❖ نیچے دیے گئے حروف کی زیادہ سے زیادہ مشق کرائیں اور سمجھانے کے مختلف طریقے اپنائیں تاکہ بچوں کے دل و دماغ میں حروف خوب اچھی طرح بیٹھ کر زبان پر رواں ہوجائیں۔
- ❖ اگر اس میں پختگی آگئی تو اگلے مرحلے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی نہایت ہی آسان ہوں گے۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ءَ	یَ	

زبر والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

سَ لَ مَ [1]	سَلَمَ	عَ مَ لَ	عَمَلَ
سَ جَ دَ	سَجَدَ	ضَ رَ بَ	ضَرَبَ
اَ مَ رَ	اَمَرَ	فَ زَ عَ	فَزَعَ
دَ خَ لَ	دَخَلَ	وَ جَ دَ	وَجَدَ
خَ ذَ لَ	خَذَلَ	صَ بَ رَ	صَبَرَ
قَ تَ لَ	قَتَلَ	فَ رَ ضَ	فَرَضَ
دَرَسَ	وَزَنَ	رَزَقَ	وَزَرَ

(۱) **ہجے یوں کرائیں:** سین زبر 'سَ'، لام زبر 'لَ'، سَلَ، میم زبر 'مَ' = سَلَمَ۔ دیگر الفاظ بھی اسی طرح ہجے کر کے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: سَ کے اوپر زبر ہے ، زبر کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں ۔ لَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ مَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ سَلَمَ۔

سبق نمبر[۵] زیر والے مُفرد حرُوف

ہدایت:

- ان حروف کی زیادہ سے زیادہ مشق کرائیں اور بچوں کو معروف ومجہول طریقۂ اَدا کے درمیان فرق کو سمجھائیں؛ تاکہ بچے معروف پڑھنے کے عادی بنیں۔
- اُردو میں زیر کے تلفظ کو اس طرح بھی سمجھا سکتے ہیں کہ زیر معروف کا تلفظ 'دِی' کی طرح ہوتا ہے اور مجہول کا تلفظ 'دے' کی مانند۔
- زیر کی آواز سیدھے نیچے کو جاتی ہے؛ جیسے فِی، بِی، مگر چونکہ حرکت آدھے حرف کے برابر ہوتی ہے؛ اس لیے زیر کی اَدائیگی میں بس آدھی ی اِستعمال کریں؛ ورنہ پھر مکمل ی ہوگی یا مزید کھینچنے پر 'مد' کی بو آجائے گی۔

حِ	جِ	ثِ	تِ	بِ	اِ
سِ	زِ	رِ	ذِ	دِ	خِ
عِ	ظِ	طِ	ضِ	صِ	شِ
مِ	لِ	كِ	قِ	فِ	غِ
	يِ	ءِ	هِ	وِ	نِ

زیر والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

فِ عِ لِ[1]	فِعِلِ	سِ رِ فِ	سِرِفِ
جِ رِ فِ	جِرِفِ	اِ بِ لِ	اِبِلِ
فِ لِ مِ	فِلِمِ	بِ تِ ثِ	بِتِثِ
شِ بِ هِ	شِبِهِ	طِ فِ لِ	طِفِلِ
خِ ضِ رِ	خِضِرِ	حِ لِ مِ	حِلِمِ
شِ خِ رِ	شِخِرِ	سِ تِ رِ	سِتِرِ
مِرِدِ	وِزِرِ	اِرِمِ	رِزِقِ

(ا) ہجے یوں کرائیں: فا زیر 'فِ'،عین زیر 'عِ' فِعِ، لام زیر 'لِ' = فِعِلِ۔ دیگر الفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: فِ کے نیچے زیر ہے ، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں ۔ عِ کے نیچے زیر ہے زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ لِ کے نیچے زیر ہے، زیر کوجلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ فِعِلِ۔

سبق نمبر[٦] پیش والے مُفرد حُروف

ہدایت:

- اُردو میں پیش کے تلفظ کو اس طرح بھی سمجھا سکتے ہیں کہ پیشِ معروف کا تلفظ لفظ 'بُو' کی طرح ہوتا ہے اورمجہول کا گنتی کے عدد 'دُو' کی مانند۔
- پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے مل کر گول ہوجاتے ہیں؛ جیسے **قُوْ**؛ مگر چوں کہ حرکت آدھے حرف کے برابر ہوتی ہے؛ اس لیے پیش کی اَدائیگی میں بس آدھا قاف اِستعمال کریں؛ ورنہ پھر مکمل قاف ہوجائے گا یا مزید کھینچنے پر 'مد' کی بوآجائے گی۔
- **نوٹ:** یاد رہے کہ دو زبر کا ا، دو زیر کی ی اور دو پیش کا و ہوتا ہے۔گویا زبر الف کا آدھا، زیر یا کا آدھا اور پیش واؤ کا آدھا ہوتا ہے۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ءُ	یُ	

پیش والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

رُ سُ لُ(۱)	رُسُلُ	صُ حُ فُ	صُحُفُ
سُ دُ سُ	سُدُسُ	جُ رُ زُ	جُرُزُ
خُ مُ سُ	خُمُسُ	ثُ لُ ثُ	ثُلُثُ
رُ بُ عُ	رُبُعُ	مُ ثُ لُ	مُثُلُ
اُ فُ قُ	اُفُقُ	شُ بُ عُ	شُبُعُ
زُ لُ لُ	زُلُلُ	اُ بُ لُ	اُبُلُ
وُرُدُ	اُذُنُ	دُرُزُ	اُرُدُ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** را پیش 'رُ'، سین پیش 'سُ' رُسُ، لام پیش 'لُ' = رُسُلُ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرَا: رُ کے اوپر پیش ہے ، پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں ۔ سُ کے اوپر پیش ہے پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ لُ کے اوپر پیش ہے، پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں،ورنہ رُسُلُ، رُوْسُوْلُوْ ہوجائے گا۔

زبر، زیر، پیش والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

ہدایت:

- اِن حروف کو بچوں کو غور سے پڑھائیں اور ان کے صحیح تلفظ پر زور ڈالیں۔
- اس کو اگر کسی لہجے میں پڑھ کر بچوں کو بتائیں یا اُن کو بھی ساتھ ملا کر بیک آواز پڑھیں تو سماعت کے محظوظ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بچوں کے ذہن و دماغ میں بھی جلد محفوظ ہو جائیں گے۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ
جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ

شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ
ہَ	ہِ	ہُ	ءَ	ئِ	ؤُ
یَ	یِ	یُ			

مخلوط مشق

زبر، زیر، پیش والے مرکب حروف کی چند مثالیں:

بَـرِق	بَ رِ قَ	حَـمِـدَ	حَ مِ دَ [1]
شَـهِـدَ	شَ هِ دَ	لَـبِـثَ	لَ بِ ثَ
غَـشِـیَ	غَ شِ یَ	رَحِـمَ	رَ حِ مَ
هُـدِیَ	هُ دِ یَ	عُـلِـمَ	عُ لِ مَ
كَـرُمَ	كَ رُ مَ	تَجِـدُ	تَ جِ دُ
قُـدِرَ	قُ دِ رَ	نُـكِـسَ	نُ كِ سَ
اُسِـرَ	اُ سِ رَ	مَـعَـكَ	مَ عَ كَ
اِرَمَ	رُزِقَ	خِـدَعَ	خِ دَ عَ

(ا) **ہجے یوں کرائیں:** حا زبر 'حَ'، میم زیر 'مِ' حَمِ، دال زبر 'دَ' = حَمِدَ۔ دیگرالفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرا: حَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ مِ کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔دَ کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں؛ورنہ حَمِدَ ، حَامِیْدَا ہوجائے گا۔

سبق نمبر[۷] جزم کا بیان

ہدایت:

- ❖ پچھلے اَسباق میں حرکت والے حرفوں کا تلفظ بتایا گیا۔ اَب بچوں کو جزم کی پہچان کرائیں اور بتائیں کہ جزم ـــْـ کو سُکُوْن اور جزم والے حرف کو سَاکِنْ کہتے ہیں۔
- ❖ سکون کا کام یہ ہوتا ہے کہ یہ دو حرفوں کو ملا دیتا ہے؛ لٰہذا جس حرف پر سکون ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملاکرپڑھنا چاہیے۔
- ❖ یاد رہے کہ ہمزۂ ساکنہ کے پڑھنے میں ہمیشہ جھٹکا ہوتا ہے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	بَتْ	بِتْ	بُتْ
جَدْ	جِدْ	جُدْ	رَسْ	رِسْ	رُسْ
لَخْ	لِخْ	لُخْ	دَعْ	دِعْ	دُعْ
بَلْ	اِهْ	شَكْ	صَفْ	رَبْ	شَقْ
مِنْ	بِتْ	طِبْ	فِضْ	فِرْ	قِفْ
قُمْ	قُلْ	بُشْ	هُمْ	كُمْ	خُذْ
بَعْدُ	بَعْضُ	نَحْنُ	اُدْعُ	رِزْقُ	مُلْكُ

يَلِدْ	يَكُذِ	تَخَفْ	شِيَةَ	حَرْثَ	يُفْسِ
اِثْمِ	عِلْمَ	حِجَجْ	قَسَتْ	اَرْضِ	لَقَدْ
اَخْرَجَ	اَنْذَرَ	اَنْفُسَ	اَنْتُمْ	اُسْكُنْ	اُنْزِلَ
نَرْفَعُ	عَلِمَتْ	مِرْفَقْ	مَسْجِدْ	مُدْخَلَ	مُخْرَجَ
اَظْلَمَ	نَشْرَحْ	مَعَكُمْ	فَعَلْنَ	جَعَلْتَ	يَحْسَبُ
اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	سَمْعِهِمْ	عَلِمْتُمْ	لِتَفْتَرِىَ	ظَلَمْتُمْ
سَنُقْرِئُكَ	اَخْرَقْتَ	فَاَلْهَمَهَا	يُوَسْوِسُ	فَدَمْدَمَ	يَنْقَلِبُ
اِنْفَطَرَتْ	اِسْتَكْبَرَ	تَشِيْعَ	تَنْزِيْلَ	لِتُنْذِرَ	مَرِضْتُ
اَلَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ

سبق نمبر [۸] خاص حروف

ہدایت:

- بعض حروف آواز وادا میں غایت درجے کا قرب رکھتے ہیں، جن کی ادائیگی میں اکثر مشابہت لگ جایا کرتی ہے؛ اس لیے ان کے تلفظ و ادا میں خاص خیال رکھنا چاہیے۔
- نیچے ایسے چند خاص حروف کی ایک فہرست دے دی گئی ہے؛ تاکہ اُن کی ادائیگی میں ایک دوسرے کی مشابہت اور صوتی لغزش سے بچا جاسکے۔

ق	ذ	د	خ	ح	ث	ت	ا ء
ك	ظ ز	ض	غ	ه	ص س	ط	ع

نوٹ: نیچے دیے گئے سات حروف مستعلیہ ہر حال میں پُر (یعنی منہ بھر کے) پڑھے جاتے ہیں۔

خ ص ض غ ط ق ظ

’را‘ کا قاعدہ: را اکثر حالتوں میں پُر اور بعض حالت میں باریک پڑھی جاتی ہے۔ تفخیم (پُر پڑھنے) اور ترقیق (باریک پڑھنے) کے دو ایک قاعدے بغرضِ سہولت یہاں لکھ دیے جاتے ہیں، اس کی بقیہ تفصیلات کتب تجوید میں ملاحظہ کریں۔ را کے اوپر زبر یا پیش ہو، یا رائے ساکنہ سے پہلے عارضی زیر ایک کلمے میں ہو یا دوسرے کلمے میں تو وہ پُر پڑھی جائے گی۔ جیسے رَبٌّ، رُسُلٌ، اِرْجِعِیْ، اِرْحَمْهُمَا، اَمِ ارْتَابُوْا، لِمَنِ ارْتَضٰی۔ جب کہ را یا رائے ساکنہ پر زیر ہونے کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی؛ جیسے رِضْوَانٌ، رِزْقٌ، مُقْتَدِرْ، شِرْعَةٌ وغیرہ۔

نوٹ: مندرجہ ذیل حروف میں کسی سے جب کوئی لفظ لکھنے کا آغاز کیا جائے تو یہ کبھی کسی دوسرے حرف سے نہیں ملتے، بلکہ الگ ہی رہتے ہیں۔

ء ا د ذ ر ز و

جیسے وجد، دیر، امر، ذیل، رایت، وزر

سبق نمبر [۹] حروفِ مدّہ

ہدایت:

- ❖ اَب تک کے اَسباق میں صحیح حروف کے ملنے کی تفصیلات بیان کی گئیں۔ اَب حروفِ علت یا حروفِ مدہ کے ساتھ ملنے کا تلفظ بچوں کو سمجھائیں۔
- ❖ حروفِ مدہ تین (۳) ہیں: الف، واو، یا۔
- ❖ الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ ہوگا، جیسے بَا، لَا، مَا۔
- ❖ واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو واو مدہ ہوگا، جیسے بُوْ، نُوْ، لُوْ۔
- ❖ یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوگی، جیسے بِیْ، فِیْ، لِیْ۔
- ❖ یاد رہے کہ حروفِ مدہ کو ایک الف یا دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ حروف کی چوں کہ شناخت ہو چکی ہے؛ اس لیے ذیل میں بغرضِ سہولت تینوں کو یکجا بیان کیا جاتا ہے۔

بَا	بُوْ	بِيْ	تَا	تُوْ	تِيْ
ثَا	ثُوْ	ثِيْ	جَا	جُوْ	جِيْ
حَا	حُوْ	حِيْ	خَا	خُوْ	خِيْ
دَا	دُوْ	دِيْ	ذَا	ذُوْ	ذِيْ
رَا	رُوْ	رِيْ	زَا	زُوْ	زِيْ
سَا	سُوْ	سِيْ	شَا	شُوْ	شِيْ
صَا	صُوْ	صِيْ	ضَا	ضُوْ	ضِيْ

طَا	طُوْ	طِيْ	ظَا	ظُوْ	ظِيْ
عَا	عُوْ	عِيْ	غَا	غُوْ	غِيْ
فَا	فُوْ	فِيْ	قَا	قُوْ	قِيْ
كَا	كُوْ	كِيْ	لَا	لُوْ	لِيْ
مَا	مُوْ	مِيْ	نَا	نُوْ	نِيْ
وَا	وُوْ	وِيْ	هَا	هُوْ	هِيْ
ءَا	ءُوْ	ءِيْ	يَا	يُوْ	يِيْ

مخلوط مشق

زَادَ(۱)	بَالَ	خَافَ	تَابَ	طَالَ	كَانَ
فَمَا	اِذَا	اَلَا	اَبَا	جَاهَدَ	فَرَاغَ
جُنَاحَ	حَاسَبَ	خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ
نُوْحُ(۲)	طُوْرُ	نُوْرُ	دُوْنَ	اُوْتَ	يُوْسُفَ
تُوْبُوْا	تَفُوْرُ	قَالُوْا	يُوْحِيْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ

هَارُوْنَ	دَاخِرُوْنَ	نُوْحِیْهَا	فِیْهِ (۳)	دِیْنِیْ	رِیْحُ
خِیْفُ	قِیْلَ	اَرِنِیْ	تَهْوِیْ	یَمِیْلُ	یُوَارِیْ

مَفَاتِیْحُ	عِبَادِیْ	مَقَادِیْرُ	رَازِقِیْنَ
وَاْتُوْنِیْ	اَخِیْهِ	تَبْتَغِیْ	لِیُضِیْعَ
تَبِعْنَ	یَلْوُوْنَ	یَسْتَوْفُوْنَ	یَهْجَعُوْنَ
مَغْضُوْبِ	فَسَیُنْغِضُوْنَ	اَتَّخَذْتُمُوْهُمْ	یَسْتَعْجِلُوْنَكَ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** زا اَلف زبر 'زَا'، دال زبر 'دَ' = زَادَ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرا: الف سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے الف مدہ ہوگا، الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھنا ہے، تھوڑا بھی نہیں کھینچنا۔ زَادَ۔

(۲) **ہجّے یوں کرائیں:** نون واو پیش 'نُوْ'، حا پیش 'حُ' = نُوْحُ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرا: واو ساکن سے پہلے پیش ہے؛ اس لیے واو مدہ ہوگا، واو مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ حا کے اُوپر پیش ہے، پیش کو جلدی پڑھنا ہے تھوڑا بھی نہیں کھینچنا۔ معروف پڑھیں، مجہول سے بچیں۔ نُوْحُ۔

(۳) **ہجّے یوں کرائیں:** فا یا زیر 'فِیْ'، ہا زیر 'ہِ' = فِیْهِ۔ دیگر اَلفاظ بھی اسی طرح ہجے کرکے پڑھیں اور پڑھائیں۔

اِجرا: یا ساکن سے پہلے زیر ہے؛ اس لیے یا مدہ ہوگی، یا مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ ہا کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھنا ہے تھوڑا بھی نہیں کھینچنا۔ معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔ فِیْهِ۔

سبق نمبر [۱۰] کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش کی پہچان

ہدایت:

❖ کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کو 'کھڑی حرکات' کہا جاتا ہے۔کھڑی حرکات حروفِ مدّہ کے قائم مقام ہیں؛ اس لیے کھڑی حرکات کو بھی حروفِ مدہ کی طرف ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

❖ کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے جیسے بٰ برابر ہے بَا کے۔ کھڑا زیر ی مدہ کے برابر ہوتا ہے جیسے بٖ برابر ہے بِیْ کے۔ اُلٹا پیش واوٗ مدہ کے برابر ہوتا ہے جیسے بٗ برابر ہے بُوْ کے۔ حروف کی چونکہ شناخت ہوچکی ہے؛ اسی لیے یہاں تینوں کو یکجا مخلوط انداز میں لکھا جارہاہے۔

طٗ	طٖ	طٰ	تٗ	تٖ	تٰ
ذٗ	ذٖ	ذٰ	زٗ	زٖ	زٰ
ثٗ	ثٖ	ثٰ	ظٗ	ظٖ	ظٰ
صٗ	صٖ	صٰ	سٗ	سٖ	سٰ
ضٗ	ضٖ	ضٰ	دٗ	دٖ	دٰ
قٗ	قٖ	قٰ	كٗ	كٖ	كٰ
حٗ	حٖ	حٰ	هٗ	هٖ	هٰ

اٰ ـ ءٰ	اٖ ـ ءٖ	اٗ ـ ءٗ	عٰ	عٖ	عٗ
خٰ	خٖ	خٗ	غٰ	غٖ	غٗ
بٰ	بٖ	بٗ	مٰ	مٖ	مٗ
وٰ	وٖ	وٗ	فٰ	فٖ	فٗ
لٰ	لٖ	لٗ	نٰ	نٖ	نٗ
رٰ	رٖ	رٗ	جٰ	جٖ	جٗ
شٰ	شٖ	شٗ	یٰ	یٖ	یٗ

مخلوط مشق

اٰدَمَ (۱)	مٰلِكِ	كِتٰبُ	سَمٰوٰتِ	قٰنِتٰتُ
اٰيٰتِنَا	اَبَوٰهُ	غٰوِيْنَ	يٰصٰلِحُ	اِلٰهُنَا
اٰمَنَ	مَاٰرِبُ	اَلْئٰنَ	سُبْحٰنَكَ	اَذَقْنٰهُ

بِهٖ (۲)	الٰفِ	رُسُلِهٖ	وَقِيْلِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ
نُوْرِهٖ	هٰذِهٖ	يَسْتَحْيٖ	اِبْرٰهٖمُ	بَعْدِهٖ
بِمُزَحْزِحِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ	فِيْهِ	نُوْرِهٖ	عَرْشِهٖ
لَهٗ (۳)	تَلْوٗنَ	اَلْوَانُهٗ	اَنْزَلَهٗ	سُبْحٰنَهٗ
مَاوٗرِیَ	يَسْتَوٗنَ	مَوْءٗدَةُ	دَاوٗدُ	جُنُوْدَهٗ
مَوَازِيْنُهٗ	غَاوٗنَ	قَرِيْنُهٗ	كَلِمَتُهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** ہمزہ کھڑا زبر 'آ'، دال زبر 'دَ' 'آدَ. میم زبر 'مَ' = 'آدَمَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

اِجرَا: ہمزہ کے اوپر کھڑا زبر ہے، کھڑا زبر الف مدہ کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا ہے۔ دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھنا ہے تھوڑا بھی نہیں کھینچنا، میم کے اوپر زبر ہے۔ 'آدَمَ۔

(۲) **ہجّے یوں کرائیں:** بازیر 'بِ'، ہا کھڑا زیر 'ہٖ' = بِہٖ۔

اِجرَا: با کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔ ہا کے نیچے کھڑا زیر ہے، کھڑا زیر یا مدہ کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے کھڑا زیر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں: بِہٖ۔

(۳) **ہجّے یوں کرائیں:** لام زبر 'لَ'، ہا اُلٹا پیش 'ہٗ' = لَہٗ۔

اِجرَا: لام کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ ہا کے اوپر اُلٹا پیش ہے، الٹا پیش واو مدہ کے برابر ہوتا ہے؛ اس لیے اُلٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں: لَہٗ۔

سبق نمبر [۱۱] حروفِ لین

ہدایت:

- حروفِ مدہ کے بعد بچوں کو حروفِ لین کے بارے میں بتائیں کہ حروفِ لین دو (۲) ہوتے ہیں: واو، یا۔
- جب واو ساکن سے پہلے زبر آئے تو واو میں لین ہوگا؛ جیسے بَوْ، لَوْ۔
- جب یا ساکن سے پہلے زبر آئے تو یا میں لین ہوگا؛ جیسے بَیْ، شَیْ۔
- اِن دونوں حروفِ لین کو بغیر کھینچے اور بغیر جھٹکا دیے نرم آواز کے ساتھ جلدی سے اَدا کریں۔ نیز معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ

لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	ءَوْ	ءَیْ
		يَوْ	يَيْ		

اَوْفِ (۱)	حَوْلَ	صَوْمَ	سَوْفَ	كَوْثَرَ
شَرَوْهُ	مَوْءٗدَةُ	يٰقَوْمِ	يَوْمَ يَقُوْمُ	قَدْ بَغَوْا
اَيْنَ (۲)	فَتَعَالَيْنَ	صَيْفَ	اَبَوَيْهِ	اَوْحَيْتُ
عَيْنَيْنِ	غَيْرِیْ	يٰلَيْتَنِیْ	يٰوَيْلَتٰی	رُوَيْدًا

(۱) **ہجّے یوں کرائیں:** ہمزہ واو زبر 'اَوْ'، فا زیر 'فِ' = اَوْفِ۔

اِجرا: واو ساکن سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے واو لین ہوگا۔ واو لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی اَدا کرنا ہے۔ فا کے نیچے زیر ہے، زیر کو بھی جلدی پڑھنا ہے، تھوڑا بھی نہیں کھینچنا: اَوْفِ۔

(۲) **ہجے یوں کرائیں:** ہمزہ یا زبر 'اَیْ'، نون زبر 'نَ' = اَیْنَ۔

اِجرا: یا ساکن سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے یا لین ہوگی۔ یا لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی اَدا کرنا ہے۔ نون کے اوپر زبر ہے۔ زبر کو جلدی پڑھنا ہے، تھوڑا بھی نہیں کھینچنا: اَیْنَ۔

سبق نمبر[۱۲] حرکات وحروفِ مدّہ ولین کی مشق

ھدایت:

❖ اس سے پہلے کہ بچے اگلا سبق پڑھیں، ایک بار پچھلے اہم اَسباق کی اچھی طرح مشق کرا کے انھیں بچوں کے دل ودماغ میں بٹھادیں، تاکہ انھیں آگے کسی قسم کی الجھن یا مشابہت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

❖ تفہیم کے مختلف طریقے اپنائیں، شفقت ومروّت کا بھرپور مظاہرہ کریں۔ بچوں کو اللہ تعالی کی نعمت اور قوم کی امانت سمجھیں اور یاد رکھیں کہ بروزِ محشر ہر امین سے اس کی امانت کی بابت بازپُرس ہوگی!۔

بَ بٰ بَا ہ بِ بٖ بِیْ بَیْ

بُ بٗ بُوْ بَوْ ہ جُوْ جَوْ جِیْ جٖ جَیْ

خَلَقَ	اِذَا وَقَبَ	وَاِذَا قُرِئَ
وَکَوَاعِبَ	فِیْ جِیْدِھَا	یَقُوْلُ
فَعَقَرُوْھَا	لَا یَمُوْتُ فِیْھَا	مَاٰرِبُ اُخْرٰی
یَوْمَ یَرَوْنَھَا	وَصَاحِبَتِهٖ	فَقَالَ
ذٰلِكَ	حٰفِظِیْنَ	وَاُوْتِیَ کِتٰبَهٗ
کَیْفَ فَعَلَ	وَلِیَ دِیْنِ	اَوْحٰی لَھَا
بِمَا یُوْعُوْنَ	وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ	فَتَعَالَیْنَ
بَیْنَ یَدَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ	اِلَی الْکَعْبَیْنِ

سبق نمبر [۱۳] تنوین ـــً ـــٍ ـــٌ

ھدایت:

- دو زبر ـــً دو زیر ـــٍ دو پیش ـــٌ کو تنوین کہتے ہیں۔اور تنوین والا حرف مُنَوَّنْ کہلاتا ہے۔
- جس نون پر جزم ہو اس کو نُون سَاکن کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ دوزبر، دوزیر، دو پیش نون ساکن کے قائم مقام ہوتے ہیں۔
- تنوین اور نون ساکن لکھنے میں الگ الگ ہوتے ہیں؛ لیکن اُن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ جیسے بًا ، لًا ، مٍ ، جٌ برابر ہے بَنْ ، لَنْ ، مِنْ ، جُنْ کے۔
- اگر اسے کسی لہجے میں ترنم کے ساتھ پڑھ کر بچوں کو سنائیں یا یاد کرائیں، تو اُمید ہے کہ بہت جلد ذہن نشیں ہوجائے گا، ساتھ ہی بچے اس سے خاصے محظوظ بھی ہوں گے۔

اً	اٍ	اٌ	بًا	بٍ	بٌ
تًا	تٍ	تٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
جًا	جٍ	جٌ	حًا	حٍ	حٌ
خًا	خٍ	خٌ	دًا	دٍ	دٌ
ذًا	ذٍ	ذٌ	رًا	رٍ	رٌ

زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ
شًا	شٍ	شٌ	صًا	صٍ	صٌ
ضًا	ضٍ	ضٌ	طًا	طٍ	طٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	عًا	عٍ	عٌ
غًا	غٍ	غٌ	فًا	فٍ	فٌ
قًا	قٍ	قٌ	كًا	كٍ	كٌ
لًا	لٍ	لٌ	مًا	مٍ	مٌ
نًا	نٍ	نٌ	وًا	وٍ	وٌ
هًا	هٍ	هٌ	ةً	ةٍ	ةٌ
ءًا	ءٍ	ءٌ	يًا	يٍ	ىٌ

مخلوط مشق

فَمَنْ	قَرِيْبٍ	سُوْٓءٍ	عَادًا
شَأْنٍ	هُدًى	غَاسِقٍ	مَرَضٌ
قُرًى	بِتَابِعٍ	نُسُكٍ	عَظِيْمٌ
ذُلُلًا	هُمَزَةٍ	رُوَيْدًا	بَقَرَةٍ
فَاكِهَةٍ	لَمْ يَكُنْ	فَضْلٍ	شِقَاقٍ
طُوًى	عَمَلًا	اُذُنٌ	فِئَةٍ
سَفَرَةٍ	قِرَدَةً	عَلَقَةٍ	ظُلَلٍ
مِنْ اَخِيْهِ	فَمَنْ عُفِيَ	نَارٌ حَامِيَةٌ	مِنْ غَيْرِهٖ

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	عَذَابٌ غَلِيْظٌ
هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ	يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ	رِجْزٍ اَلِيْمٍ	قِيْلًا سَلَامًا
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ	قَوْلًا ثَقِيْلًا

سبق نمبر [۱۴] تشدید ـــّـ

ہدایت:

- تین دندان ـــّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں، اور تشدید والے حرف کو مُشَدَّد کہا جاتا ہے۔
- پہلے بچوں کو تشدید کی شکل سمجھائیں پھر بتلائیں کہ مشدّد حرف ہمیشہ پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے، گویا اسے دو مرتبہ پڑھتے ہیں: ایک بار اپنے سے پہلے والے حرف سے ملا کر اور دوسری دفعہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔ یا یوں سمجھائیں کہ اَبْ اور بَ ایک ہی سانس میں بغیر وقفہ کے پڑھا جاتا ہے، اور پہلے بْ کو مع جزم دور کرکے دوسرے بّ پر تشدید کی علامت لکھی جاتی ہے۔تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے۔
- ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا 'غُنَّہ' کہلاتا ہے، اور غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ جیسے اَنْ نَ = اَنَّ ، مَنْ نَ = مَنَّ ، رُبْ بَ = رُبَّ ، اِمْ مَ = اِمَّ ، وَلْ لِی = وَلِّی۔
- یوں ہی اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اس کے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا، صرف تشدید والا حرف پڑھا جائے گا۔ مثلاً: قَدْتَّ ، کَبْ مَّ اور لُقْکُّ کو قَتَّ، کَمَّ اور لُکُّ پڑھا جائے گا۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَجِّ	اِجِّ	اُجِّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَلِّ	اِلِّ	اُلِّ
اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ	اَدِّ	اِدِّ	اُدِّ

اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ	اَقِّ	اِقِّ	اُقِّ
مَدًّا	مِدًّا	مُدًّا	مَدٍّ	مِدٍّ	مُدٍّ
اَمًّا	اِمًّا	اُمًّا	اُبًّا	اِبٍّ	اُبٍّ
بَثٌّ	بِثٌّ	بُثٌّ	تَبًّا	تُبٍّ	تُبٌّ
ثَمَّ	ثُمَّ	زُىَّ	جَنَّ	جُنِّ	رُوِّ
فَعَّ	كُوِّ	قَلَّ	سُجِّ	زُيِّنَ	حُضٌّ
اِيَّاكَ	يَظُنُّ	نُزِّلَ	نَقُصُّ	يُوَفَّ	حُقَّتْ
فَصَلِّ	يُحِبُّ	سَبَّحَ	هَلُمَّ	لِكُلِّ	لَعَلَّ
سُعِّرَتْ	يَتَخَبَّطُ	لِيُمَحِّصَ	تَكُوْنَنَّ	مُتَّكِئِيْنَ	اِذْ ظَّلَمُوْا
يُزَكُّوْنَ	عِلِّيُّوْنَ	مَدَّ الظِّلَّ	يَسَّمَّعُوْنَ	مُسَخَّرٰتٍ	نَخْلُقْكُّمْ

قَدْ دَّخَلُوْا	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	فَسَنُيَسِّرُهٗ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ	لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	قَدْ تَّبَيَّنَ
وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا	طَلْعٌ نَّضِيْدٌ	سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا	اَمْرٍ مَّرِيْجٍ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ	مُنَادِيًا يُّنَادِيْ	حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ	اَذًى لَّهُمْ
خَيْرٍ يُّوَفَّ	بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ	اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	نُوْرًا نَّهْدِيْ
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ	اَخْذَةً رَّابِيَةً	مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ	لَقَدْ تَّقَطَّعَ

كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ	يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى
اُمَمٌ مِّمَّنْ مَّعَكَ	مِنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ	قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ	فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ	اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ
لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ	سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	فَتَعْسًا لَّهُمْ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ	خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ	طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ

سبق نمبر[۱۵] مدّ فرعی

ھدایت:

❖ مَد کے معنی کھینچنا اور دراز کرنا ہے۔ مد دو وجہ سے کیا جاتا ہے: ہمزہ ـٔـ ، سکون ـْـ

❖ مد کی کئی قسمیں ہیں: مدّ متّصل، مدّ منفصل اور مد لازم وغیرہ۔

❖ مد مُتَّصِل اس وقت ہوتا ہے جب حروفِ مده کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں آجائے، جیسے جَآءَ ، قُـرُوْٓءٍ ، سِيْٓـئَتْ۔

❖ مد مُنْفَصِل اس وقت کیا جاتا ہے جب حروفِ مده کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں آئے۔ جیسے لَآ اِلٰهَ ، قَالُـوْٓا اِنَّا ، فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔

❖ مد لَازِم اس وقت کرتے ہیں جب حروفِ مده کے بعد والے حرف پر سکونِ اصلی یا تشدید ہو۔ جیسے آٰلْـٰٔنَ ، حَآجُّوْكَ ، وَالصّٰٓفّٰتِ۔

شَآءَ	سُوْٓءَ	جِآئَ ﴿*﴾	يَتَسَآءَلُوْنَ
اَنْ تَبُوْٓءَ	يُضِيْٓئُ	سِيْٓئَتْ	بَآءُوْ
اِنَّآ اَنْزَلْنَا	تُوْبُوْٓا اِلٰى	فِيْٓ اَمْرِنَا	هٰٓؤُلَآءِ
جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ	بِرَبِّيْٓ اَحَدًا	قَالُوْٓا اِنَّا	اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ
جَآنَّ	حَآجُّوْنِّيْ	ضَآلِّيْنَ	دَآبَّةٌ
قُلْ ءٰٓالذّٰكَرَيْنِ	مُدْهَآمَّتٰنِ	ضَآرِّيْنَ	تَاْمُرُوْٓنِّيْ

قُلْ آللّٰهُ	مَنْ يُّشَآقِّ	تَحٰٓضُّوْنَ	اَنْ يَّتَمَآسَّا

مخلوط مشق

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ	وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ	قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ
وَمَا لِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ	اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ	وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ
جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى	لَا يَهِدِّىْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ	رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

نوٹ: مدات کے ہجے اس طرح کریں، مثلاً جِآءَ۔ جیم یا زیر جِیْ، ہمزہ زبر ءَ = جِآءَ۔

ضَآلًّا ضاد الف لام زبر ضَآلّ، لام دو زبر لًّا = ضَآلًّا۔

سبق نمبر [۱۶] حروفِ مقطّعات

ہدایت:

- ❖ قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں حروفِ مقطعات آتے ہیں۔ ان کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھنا چاہیے کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو۔
- ❖ نیز اِخفا واِدغام کی صورت میں غنّہ بھی کرنا چاہیے۔
- ❖ تشدید والے حرف کے ساتھ اس کے پہلے حرف کو لمبا کرکے ملا دیں، مثلاً طٰسٓمّٓ کا تلفظ طا،سین، میم نہیں بلکہ طا، سیم، میم ہوگا۔ بین السطور میں اس کی وضاحت حتی الامکان کردی گئی ہے۔

نٓ نُوْنْ	قٓ قَآفْ	صٓ صَآدْ	یٰسٓ یَاسِیْنْ
طٰهٰ طَاهَا	حٰمٓ حَامِیْمْ	عٓسٓقٓ عَیْنْ سِیْنْ قَآفْ	طٰسٓ طَاسِیْنْ
طٰسٓمّٓ طَاسِیْمْ مِیْمْ	الٓمّٓ اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ صَآدْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا
	الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ رَا	كٓهٰیٰعٓصٓ كَافْ هَا یَا عَیْنْ صَآدْ	

سبق نمبر [۱۷] اِقلاب

ھدایت:

❖ اِقلاب بدلنے کو کہتے ہیں۔ اِقلاب کا مطلب صفت غنّہ کو باقی رکھ کر ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ رکھ دینا یعنی اُس سے بدل دینا ہے۔

❖ اِقلاب اس وقت کیا جاتا ہے جب تنوین یا نون ساکن کے بعد 'ب' آجائے۔ اس صورت میں تنوین یا نون ساکن کو میم سے بدل کر غنّہ اور اِخفا کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

❖ بچوں کو یوں بھی سمجھا سکتے ہیں کہ 'ب' سے پہلے اگر نون یا تنوین ہو تو نون کی آواز کی بجاے میم کی آواز نکالیں۔ اور ایسے موقع پر ایک چھوٹی سی میم م لکھ دی جاتی ہے۔ چند مثالیں :

يَنۢبُوْعًا يَمْبُوْعًا	بِذَنۢبِهِمْ بِذَمْبِهِمْ	نَفْسٌۢ بِمَا نَفْسُمْبِمَا	رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ رَجْعُمْبَعِيْدٌ
مَنۢ بَخِلَ [۱] مَمْبَخِلَ	مِنۢ بَقْلِهَا مِمْبَقْلِهَا	رَسُوْلٌۢ بِمَا رَسُوْلُمْ بِمَا	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ كِرَامِمْ بَرَرَةٍ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ	قَوْلًاۢ بَلِيْغًا
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ		لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ	
مِنۢ بَيْنِ الصُّلْبِ		مُطَهَّرَةٌۢ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ	

(۱) ہجے یوں کرائیں : مَنۢ بَخِلَ۔ میم میم زبر مَمْ، با زبر بَ، خا زیر خِ، لام زبر لَ، مَمْبَخِلَ = مَنۢ بَخِلَ۔

سبق نمبر[۱۸] نونِ قطنی

ہدایت:

- قُطن جھکنے اور لٹکنے کو کہتے ہیں۔ نونِ قطنی کا اِستعمال اس وقت ہوتا ہے جب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو ایسی صورت میں تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے؛ کیوں کہ ہمزۂ وصلی درمیان سے گر جاتا ہے، جیسے خَیْرَا ِۨ الْوَصِیَّةُ۔
- نونِ قطنی سے اِبتدا نہیں ہوسکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصلی سے اِبتدا ہوگی جیسے نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ میں نُوْح پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، ِۨابْنَهٗ پڑھنا غلط ہوگا۔
- نیز چھوٹے سے نون سے پہلے جو الف ہے وہ پڑھنے میں نہیں آتا؛ اس لیے زبر والے حرف کو دراز کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ چند مثالیں :

مُبِیْنِ ِۨ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا مُبِیْنِ نِقْتُلُوْا	شِیْبَا ِۨ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ شِیْبَنِسَّمَآءُ	خَیْرَا ِۨ الْوَصِیَّةُ خَیْرَنِلْوَصِیَّةُ
قَدِیْرُ ِۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ قَدِیْرُنِلَّذِیْ	لُمَزَةِ ِۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ لُمَزَتِنِلَّذِیْ	جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰی جَزَآئَنِلْ حُسْنَا
بِزِیْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ بِزِیْنَتِنِلْ کَوَاکِبِ	یَوْمَئِذِ ِۨ الْمَسَاقُ یَوْمَئِذِنِلْمَسَاقُ	خَبِیْرَا ِۨ الَّذِیْ خَبِیْرَنِلَّذِیْ

نوٹ: ہجے یوں کرائیں: نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ۔ نون واوٗ پیش نُو، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون با زیر نِبْ، نون زبر نَ، ھا اُلٹا پیش ہٗ = نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ۔

سبق نمبر [۱۹] اِدغام

ہدایت:

- ایک چیز کو دوسری چیز میں ملا دینے کو اِدغام کہتے ہیں۔ اصطلاحاً نون ساکن یا تنوین کے بعد یَرمَلُونَ (ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن) کے چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آجائے تو اِدغام کیا جائے گا؛ جیسے مَثَلًا مَّا ، مَنْ یَّقُوْلُ۔
- یادرہے کہ ل، اور ر میں اِدغام غنّہ کے بغیر اور بقیہ چار حروف میں غنّہ کے ساتھ ہوگا۔

(م)	صِراطًا مُّسْتَقِيْمًا	رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ	رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
(ن)	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ	نُوْرًا نَّهْدِىْ	يَوْمَئِذٍ نَّاظِرَةٌ
(و)	جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ
(ي)	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	خَيْرًا يَّرَهٗ	اَنْ يَّشَآءَ
(ل)	اُفٍّ لَّكُمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	رِزْقًا لَّكُمْ
(ر)	مِنْ رَّبِّكَ	غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	كُلٌّ لَّهٗ	مِنْ لَّبَنٍ
مِنْ مِّثْلِهٖ	فَمَنْ نَّكَثَ	لِمَنْ نُّرِيْدُ
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	مَنْ يَّقُوْلُ	اِلٰهًا وَّاحِدًا

سبق نمبر [۲۰] رسم الخط

ھدایت:

- جس طرح قرآن عظیم الشان ایک معجزہ ہے، اسی طرح اس کا رسم الخط بھی کسی معجزے سے کم نہیں۔
- قرآن میں بہت سے مقامات پر ا، و، ی لکھا ہوا تو ہے؛ مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔ ان پر یا تو اس طرح کٹے (x) کا نشان ہوتا ہے، یا ایک چھوٹا سا گولہ (o) اوپر بنا ہوتا ہے، اور بسا اوقات انھیں یوں ہی چھوڑ دیا جاتا ہے، جو اَساتذۂ کرام کی رہنمائی سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔
- لفظ اَنَا (ضمیر واحد متکلّم) میں نون کے بعد کا الف کہیں نہیں پڑھا جاتا، اسے اَنَ کی طرح پڑھا جائے گا؛ ہاں اگر لفظ اَنَا پر سانس ٹوٹ جائے تو الف پڑھا جائے گا؛ لیکن لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔ ذیل میں طریقۂ اِملا کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے :

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَفَئِنْ مَّاتَ	لَا۟اِلَى اللّٰهِ لَاِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ اَنْ تَبُوْٓءَ	مِنْ نَّبَا۟ئِ مِنْ نَّبَإِ
مَلَا۟ئِهٖ مَلَئِهٖ	وَلَا۟اَوْضَعُوْا وَلَاَوْضَعُوْا	اِنَّ ثَمُوْدَا۟ اِنَّ ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَا۟ لِتَتْلُوَ
لَنْ نَّدْعُوَا۟ لَنْ نَّدْعُوَ	لِشَا۟ئٍ لِشَيْءٍ	لٰكِنَّا۟ هُوَ لٰكِنَّ هُوَ	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ لَاَذْبَحَنَّهٗ

لِيَرْبُوْا فِيْ لِيَرْبُوَ فِيْ	لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ لَاِ لَلْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوْا لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوْا وَنَبْلُوَ
بِئْسَ الْاِسْمُ بِئْسَلِسْمُ	لَاْ اَنْتُمْ اَشَدُّ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ	سَلٰسِلَاْ سَلَاسِلَ	قَوَارِيْرَاْ قَوَارِيْرَ
وَ اَنَا رَبُّكُمْ وَاَنَ رَبُّكُمْ	وَلَآ اَنَا عَابِدٌ وَلَآ اَنَ عَابِدٌ	قَالَ الْمَلَاْءُ قَالَ الْمَلَءُ	اُولٰٓئِكَ اُلَآئِكَ
اُولُوا الْاَرْحَامِ اُلُلْ اَرْحَامِ	سَاُورِيْكُمْ سَاُرِيْكُمْ	مُوْسٰى مُوْسَا	عِيْسٰى عِيْسَا
زَكٰوةَ زَكَاتَ	صَلٰوةَ صَلَاتَ	حَيٰوةٍ حَيَاتٍ	مِشْكٰوةٍ مِشْكَاتٍ

سبق نمبر [۲۱] لام تعریف

ھدایت:

- اس باب میں ہمزۂ وصل، لام تعریف اور لامِ اللہ سے متعلق چند اہم باتیں پیش کی جائیں گی۔
- لام تعریف کے بعد الف، با، جیم، حا، خا، عین، غین، فا، قاف، کاف، میم، واو، ہا اور یا میں سے کوئی حرف آجائے تو اُسے ظاہر کر کے پڑھا جائے گا، جبکہ ان کے علاوہ بقیہ حروف میں اس کا اِدغام ہوگا۔
- لامِ اللہ ہمیشہ پُر پڑھا جاتا ہے؛ لیکن جب اس سے پہلے زیر آجائے تو پھر باریک پڑھا جائے گا۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ
فَاتَّقُوا النَّارَ	لَقُوا الَّذِیْنَ	اٰمَنَ السُّفَھَآءُ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	فَاَزَلَّھُمَا الشَّیْطٰنُ
قُلْنَا اھْبِطُوْا	وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ
اِنَّ اللهَ	تَاللهِ	غَیْرُ اللهِ
بِسْمِ اللهِ	فَلِلّٰهِ	بَلِ اللهُ
حُدُوْدُ اللهِ	سَمِعَ اللهُ	ذٰلِکُمُ اللهُ
اَعُوْذُ بِاللهِ	رَفَعَهُ اللهُ	لَنْ یُّؤَخِّرَ اللهُ

سبق نمبر [۲۲] خالی حرف

ھدایت:

- یہاں بچوں کو بس اتنا سمجھا دینا کافی ہے کہ خالی حرف کی آواز نہیں ہوتی، اگرچہ لکھنے میں آتا ہے۔ یوں ہی و ہ ی جس کے نیچے نقطے اور اوپر کوئی حرکت نہیں ہوتی وہ بھی نہیں پڑھی جاتی۔ ذیل میں کچھ مثالیں باریک قلم سے اس کے تلفظ کے ساتھ درج کی جارہی ہیں :

فَادْعُ لَنَا فَدْعُ لَنَا	فَالْئٰنَ فَلْ اٰنَ	فَانْفَجَرَتْ فَنْفَجَرَتْ	بِالْاٰخِرَةِ بِلْ اٰخِرَةِ
بَلٰى بَلَا	هُدٰى هُدَا	اٰوٰى اٰوَا	مِائَةَ مِئَةَ
وَالْفُؤَادَ وَلْفُؤَادَ	يَذْرَؤُكُمْ يَذْرَئُكُمْ	بِسُؤَالِ بِسُئَالِ	تُؤْمِنُوْنَ تُئْمِنُوْنَ
بُرَءٰٓؤُا بُرَءٰٓءُ	ذُوالْفَضْلِ ذُلْفَضْلِ	اُولٰٓئِكَ اُلٰٓئِكَ	ذِی انْتِقَامٍ ذِنْتِقَامٍ
فِی الْاَرْضِ فِلْ اَرْضِ	كَانُوْا كَانُوْ	اِيْتَآئِ اِيْتَآءِ	يَايْئَسُ يَيْئَسُ

سبق نمبر [۲۳] خالی نوک

ہدایت:

❖ گزشتہ سبق کی مانند بچوں کو سمجھایا جائے کہ جس طرح خالی حروف پڑھنے میں نہیں آتے، اُسی طرح خالی نوک یا خالی شوشہ بھی نہیں پڑھا جاتا۔ ذیل میں کچھ مثالیں باریک قلم سے اس کے حقیقی تلفظ کے ساتھ پیش کی جارہی ہیں:

نَرٰىكَ نَرَاكَ	اَرِنِيْ اَرَانِيْ	مِيْكٰلَ مِيْكَالَ	نَجْوٰىهُمْ نَجْوَاهُمْ
بِاَيْدٍ بِاَيْدٍ	مَثْوٰىهُ مَثْوَاهُ	اَرٰىكُمْ اَرَاكُمْ	هَدٰىنِيْ هَدَانِيْ
مَوْلٰىنَا مَوْلَانَا	اَتْقٰىكُمْ اَتْقَاكُمْ	هَوٰىهُ هَوَاهُ	اٰتٰىهَا اَتَاهَا
مَاْوٰىهُمْ مَاْوَاهُمْ	اِشْتَرٰىهُ اِشْتَرَاهُ	اُخْرٰىهُمْ اُخْرَاهُمْ	اُوْلٰىهُمْ اُوْلَاهُمْ

مخلوط مشق

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ	وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ	لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	قَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا	يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ
هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ	اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

سبق نمبر [۲۴] وقف

ہدایت:

- وقف کے معنی رکنے یا ٹھہرنے کے ہیں۔
- یہاں وقف سے مراد یہ ہے کہ کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو روک دیا جائے۔
- کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش ہو تو اس کو وقف میں ساکن کردیا جاتا ہے۔
- اگر کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہو تو وہ وقف میں الف سے بدل جائے گا۔
- کھڑا زبر، حروفِ مدہ اور حرفِ ساکن وقف میں بدستور قائم رہیں گے۔
- یوں ہی مشدد حرف پر وقف کی صورت میں حرکت کو ظاہر کیے بغیر تشدید کی بو باقی رہے گی۔
- کلمے کے آخر میں گول تا 'ۃ' پر خواہ کوئی بھی حرکت یا تنوین ہو حالتِ وقف میں اسے ہاے ساکنہ 'ہْ' سے بدل دیا جائے گا؛ لیکن لمبی تا 'ت' نہیں بدلے گی، وہ بدستور باقی رہتی ہے۔
- مشہور و معروف علاماتِ وقف یہ ہیں :

م	ج	ط	O
وقف لازم	وقف جائز	وقف مطلق	علامت آیت

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	شَفَتَيْنِ ۝	نَسْتَعِيْنُ ۝	شُهَدَآءُ ط
رَبِّ الْعٰلَمِيْنْ ۝	شَفَتَيْنْ ۝	نَسْتَعِيْنْ ۝	شُهَدَآءْ ط
لَهَبٍ ۝	عَظِيْمٌ ۝	زَوْجٍ ۝	خَيْرِهٖ ۝
لَهَبْ ۝	عَظِيْمْ ۝	زَوْجَانْ ۝	خَيْرِهْ ۝

قُوَّةٍ ط قُوَّهْ ط	ثَمَانِيَةٌ ○ ثَمَانِيَهْ ○	شَأْنٍ ط شَأْنْ ط	مَثْوَاىَ ط مَثْوَآيْ ط
عِبَادِهٖ ○ عِبَادِهْ ○	اَخْلَدَهٗ ○ اَخْلَدَهْ ○	مَوَازِيْنُهٗ ط مَوَازِيْنُهْ ط	غَيْرِهٖ ○ غَيْرِهْ ○
كُوِّرَتْ ○ كُوِّرَتْ ○	تَنْهَرْ ○ تَنْهَرْ ○	فَحَدِّثْ ○ فَحَدِّثْ ○	ذِكْرٰى ○ ذِكْرَا ○
اَلْفَافًا ○ اَلْفَافَا ○	عِلْمًا ○ عِلْمَا ○	رَقِيْبًا ○ رَقِيْبَا ○	مُصَلًّى ○ مُصَلَّا ○
نِسَآءً ج نِسَآءَا ج	جُزْءًا ط جُزْءَا ط	نِدَآءً ج نِدَآءَا ج	تُقٰىةً ط تُقٰىهْ ط

سبق نمبر [۲۵] وقف و وصل

ہدایت:

❖ وقف و وصل کے قاعدوں میں عموماً غفلت برتی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں چھوٹی بڑی غلطیاں جنم لیتی ہیں۔ اس لیے اس کی قدرے تفصیل یہاں مثال کے ساتھ لکھی جاتی ہے؛ تاکہ معلوم ہو سکے کہ آیت پر وقف کر دینے سے اگلی آیت کیسے پڑھی جائے گی یا آیت پر وقف نہ کرنے کی صورت میں اگلی آیت سے اس کا وصل کیسے ہو گا۔ نونِ قطنی کے قاعدے میں اس کی کچھ تفصیل ماسبق میں گزر چکی ہے۔

آیت	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢
وصل	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَـــرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وقف	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنْ ۝١ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمْ ۝٢
آیت	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦
وصل	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِـــلْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦
وقف	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسْ ۝١٥ اَلْجَوَارِ الْكُنَّسْ ۝١٦
آیت	يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝١٧ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ
وصل	يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَـــنِـــسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ
وقف	يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۝١٧ اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ

ہدایت:

❖ وقف و وصل کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ آیت کے بعد نہ الف لام ہوتا ہے اور نہ تشدید والا کوئی حرف بلکہ کوئی خالی حرف ہوتا ہے تو ایسی صورت میں اگر سکون کے بعد کوئی پیش والا حرف ہو تو الف پر بھی پیش دیا جائے گا اور اگر سکون کے بعد زبر یا زیر والا حرف ہو تو الف کے نیچے زیر پڑھا جائے گا اور اگر اس الف کے ساتھ نونِ قطنی بھی ہے تو اس نونِ قطنی کو اس کے زیر کے ساتھ کالعدم تصور کیا جائے گا۔ وقف و وصل دونوں کا تلفظ ذیل میں درج ہے :

آیت	هٰرُوْنَ اَخِی ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ﴿٣١﴾
وصل	هٰرُوْنَ اَخِشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ﴿٣١﴾
وقف	هٰرُوْنَ اَخِیْ ﴿٣٠﴾ اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ﴿٣١﴾
آیت	یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ
وصل	یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّتُرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ
وقف	یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّهْ ﴿٢٧﴾ اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكْ
آیت	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۨ ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ
وصل	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَنِسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ
وقف	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾ اِسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضْ

سبق نمبر [۲۶] متفرقات

ہدایت:

- مشہور و معروف قواعد واُصول کو بیان کردینے کے بعد یہاں چند مزید باتیں بچوں کے فائدے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔ اساتذہ خود غور کریں اور بچوں کو ذہن نشیں کرائیں۔
- بارہویں پارہ سورۂ ہود کی اکیسویں آیت میں لفظ مَجْرٖىهَا کا تلفظ مَجْرِيْهَا نہیں ہے، بلکہ اِمالہ کے ساتھ مَجْرِے هَا ہے۔ یعنی الف کو بڑی یا کی طرف مائل کرکے مجہول کی طرح پڑھا جائے گا۔
- یوں ہی پارہ سترہ، سورۂ انبیا، رکوع چھ، آیت نمبر ۸۸ میں نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کا رسم الخط یوں لکھا ہوا ہوتا ہے: نُۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔
- قرآن پاک کے اندر چار لفظ ایسے ہیں کہ لکھے تو جاتے ہیں صاد سے؛ مگر اس کے اوپر چھوٹی سی سین (س) بھی بنی ہوتی ہے، اس کے پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے سورۂ بقرہ میں لفظ يَبْصُۜطُ، سورۂ اَعراف میں لفظ بَصْۜطَةً کو بجاے صاد کے سین ہی پڑھنا چاہیے۔ تیسرا سورۂ طور میں اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ اس میں اختیار ہے چاہے سین سے پڑھے یا صاد سے۔ چوتھا سورۂ غاشیہ میں بِمُصَيْطِرٍ اس میں صاد ہی پڑھنا چاہیے، گوکہ اس کے اوپر سین مرسوم ہوتی ہے۔
- سورۂ رُوم میں آیۂ کریمہ: اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا میں تینوں جگہ لفظ ضُعف کے پیش کو زبر کے ساتھ یعنی ضَعْف پڑھنا بھی جائز ہے؛ لیکن مختار و پسندیدہ یہی ہے کہ پیش کے ساتھ پڑھا جائے۔
- یاد رہے کہ سورۂ کہف میں لفظ لٰكِنَّا، سورۂ اَحزاب میں الظُّنُوْنَا، الرَّسُوْلَا، السَّبِيْلَا، اور سورۂ دہر میں سَلٰسِلَا اور اسی سورت کے اندر پہلے والے لفظ قَوَارِيْرَا کے اخیر کا الف وقف کی حالت میں پڑھا جائے گا، اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

شش کلمہ مع ایمان مجمل و مفصّل

اوّل کَلِمَہ طَیِّب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

دوم کَلِمَہ شَہادَت: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

سوم کَلِمَہ تَمْجِیْد: سُبْحٰنَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

چهارم کَلِمَہ تَوْحِیْد: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا، ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

پنجم کَلِمَہ اِسْتِغْفَار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً، سِرًّا اَوْ عَلَانِيَّةً، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ،

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ، اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ، وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

ششم کلمہ ردِّ کفر: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا، وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ، وَتُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا، وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ایمان مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ، وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ، اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ.

ایمان مفصل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

کلماتِ اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ o اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ o لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ کہیں: اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔

تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ کہیں: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔

دعا بعدِ اذان

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ، وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ، اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

کلماتِ نماز اور دیگر مفید دعائیں

تَکۡبِیۡر تَحۡرِیۡمَہ: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ○

ثَنَا: سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيۡرُكَ ○

تَعَوُّذۡ: اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ○

تَسۡمِيَہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

سورہٴ فاتحہ: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ﴿۶﴾ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

سورہٴ اخلاص: قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

تَکۡبِیۡر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ○

رکوع کی تسبیح: سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ ○

تَسۡمِيۡع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ○

تَحۡمِيۡد: رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ ○

تَکۡبِیۡر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ○

سجدہ کی تسبیح: سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی o

تَکۡبِیۡر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ o

تَشَھُّد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ ، اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ o

دُرُوۡد اِبۡرَاهِیۡمی: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ o

دُعَاءِ مَاثُوۡرہ: اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ تَوَالَدَ وَلِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ، وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ، اَلۡاَحۡیَآءِ مِنۡهُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ، اِنَّكَ حَمِیۡدٌ قَرِیۡبٌ، مُّجِیۡبُ الدَّعَوَاتِ، بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ o

سَلام: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ o

فرضوں کے بعد کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ، وَمِنۡكَ السَّلَامُ، وَاِلَیۡكَ یَرۡجِعُ السَّلَامُ، حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ، وَاَدۡخِلۡنَا دَارَ السَّلَامِ، تَبَارَکۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ o

دُعَاءِ قُنُوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

آيَة الكُرسی: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

نِيَّتِ رُوزَه: بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ۝

دُعَاءِ اِفْطار: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ۝

تسبیح تراویح: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ، وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ، وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَايَنَامُ وَلَايَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، يَا مُجِيْرُ، يَا مُجِيْرُ، يَا مُجِيْرُ ۝

دعاءِ شب قدر: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ، تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّیْ ۝

جنازہ کی دعائیں

نیت جنازہ: نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی، اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ، اَلثَّنَآءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی، وَالدُّعَآءُ لِھٰذَا الْمَیِّتِ، خَلْفَ ھٰذَا الْاِمَامِ، مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ o

تکبیر اول میں ثنا: سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ o

تکبیر دوم میں دُرُود اِبرَاھِیمی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o

تکبیر سوم کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا، فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا، فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ o

پھر چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ کھول کر دائیں اور بائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہے۔

نابالغ بچے کیلیے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا، وَاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا، وَاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا o

نابالغ بچی کیلیے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا، وَاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا، وَاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً o

قرآنِ مجید! ایک نظر میں

پہلی وحی:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ۝ (سورہ علق: آیت ۱ تا۵)

آخری وحی: (اس کے بارے میں کئی قول ہیں؛مگر معروف یہی دو ہیں:)

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۝ (البقرہ: ۲۸۱) ـــــ یا ـــــ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْناً ۝ (المائدۃ: ۳)

کاتبانِ وحی:

کم وبیش چالیس(۴۰)صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

قرآن کی مدتِ نزول:

تقریبًا بائیس (۲۲) سال ، پانچ (۵) ماہ، چودہ (۱۴) دن۔

عمومی تقسیم:

پارے : تیس(۳۰)   **منزلیں** : سات (۷)

سورتیں : ایک سوچودہ(۱۱۴)   **رکوعات** : پانچ سواٹھاون(۵۵۸)

آیات : چھ ہزار دو سو چھتیس (۶۲۳۶)   **بروایت دیگر:** چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ(۶۶۶۶)

کلمات : چھیاسی ہزار چار سو تیس (۸۶۴۳۰)

حروف : تین لاکھ تیئس ہزار چھ سو اکہتر (۳۲۳۶۷۱)

سجدہائے تلاوت : متفق علیہ: چودہ(۱۴)   مختلف فیہ: ایک(۱)

منازل کی تقسیم:

۱	سورۂ فاتحہ	تا	سورۂ نساء
۲	سورۂ مائدہ	تا	سورۂ توبہ
۳	سورۂ یونس	تا	سورۂ نحل
۴	سورہ ٔبنی اسرائیل	تا	سورۂ فرقان
۵	سورۂ شعرآء	تا	سورۂ یٰسٓ
٦	سورۂ والصّٰفّٰت	تا	سورۂ حجرات
۷	سورۂ ق	تا	سورۂ والنّاس

(منازل کے اِبتدائی حروف کوتقریب فہم کے لیے یوں جمع کیا گیاہے: فَمِی بِشَوْقٍ)

تفصیلِ حرکات (اِعراب):

ضمات (پیش)	:	۸۸۰۴	(آٹھ ہزار آٹھ سوچار)
فتحات (زبر)	:	۵۳۲۲۳	(ترپن ہزار دوسوتیئس)
کسرات(زیر)	:	۳۹۵۸۲	(انتالیس ہزار پانچ سوبیاسی)
مدات(~)	:	۱۷۷۱	(ایک ہزار سات سواکہتر)
تشدید(شدّ)	:	۱۲۷۴	(ایک ہزار دوسوچوہتر)
نُقَاط (نقطے•)	:	۱۰۵٦۸۴	(ایک لاکھ پانچ ہزار چھ سوچوراسی)

تفصیلِ حروف تہجی:

ا	:	۴۸۸۷۲	ب	:	۱۱۴۲۸
ت	:	۱۱۹۹	ث	:	۱۲۷۶
ج	:	۳۲۷۳	ح	:	۹۷۳
خ	:	۲۴۱۶	د	:	۵۶۰۲
ذ	:	۴۶۷۷	ر	:	۱۱۷۹۳
ز	:	۱۵۹۰	س	:	۵۹۹۱
ش	:	۲۱۱۵	ص	:	۲۰۱۲
ض	:	۱۳۰۷	ط	:	۱۲۷۷
ظ	:	۸۴۲	ع	:	۹۲۲۰
غ	:	۲۲۰۸	ف	:	۸۴۹۹
ق	:	۶۸۱۳	ك	:	۹۵۰۰
ل	:	۳۴۳۲	م	:	۳۶۵۳۵
ن	:	۴۰۱۹۰	و	:	۲۵۵۳۶
ہ	:	۱۹۰۷۰	ی	:	۴۵۹۱۹

[ماخوذ اَز: المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الكريم: ۷۸۳ بحوالہ برکات الترتیل،ملخصًا:۲۱۲]
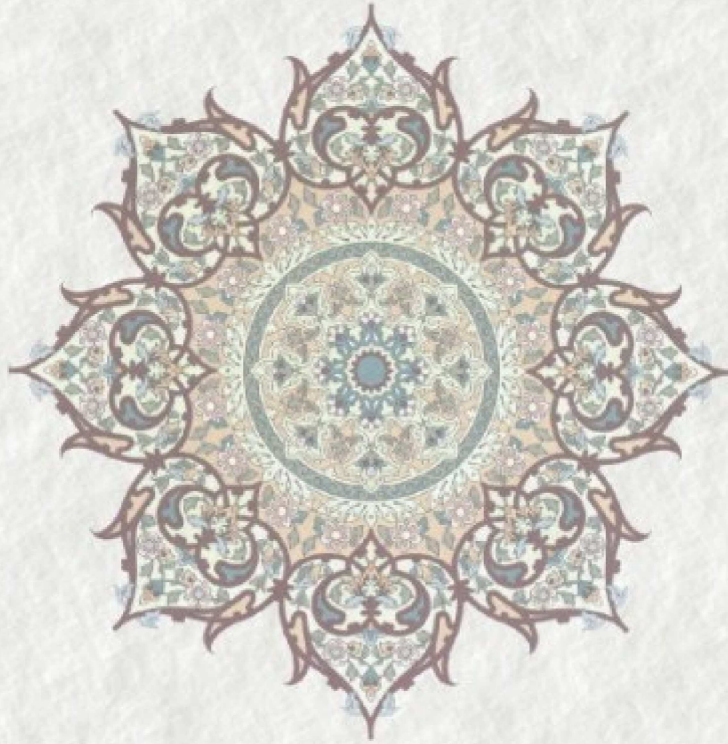
The most popular Qá'idah to teach Children how to read the Qurán, is now available with some additional instructions.
YASSARNAL QURÁN
BY : MAULANA AFROZ QADRI
Distributers
₹ 00.00
KHWAJA BOOK DEPOT
419/2, Matia Mahal, Jama Masji
Delhi-6, Mobile +91-9313086318
E-mail: khwajabd@gmail.com
KAMAL BOOK DEPOT
Madrsa Shamsul Uloom, Ghosi
Distt. Mau (U.P.)
Cell: 9935465182, 09335082776